مولانا شيخ محمد عادل رباني

بیکار میں اپنا وقت مت برباد کرو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ:

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ

"اور کہہ دو کہ، عمل کرو، کیونکہ اللہ اور اس کا رسول [بھی] تمہارے اعمال کو دیکھیں گے۔" (قُرْآن ۹:۱۰۵)۔

اللہ عزوجل فرماتے ہیں، عمل کرو، کیونکہ جو بھی عمل تم اس دنیا میں کرو گے، وہ سب اللہ عزوجل دیکھ رہا ہے، اور وہ ﷻ ہمیشہ دیکھتا رہے گا۔ جو بھی تم کرتے ہو، وہ اللہ عزوجل کی حضور میں دیکھا جاتا ہے۔ اگر تم کوئی نیک عمل کرتے ہو، پھر اللہ عزوجل اسے دیکھتا ہے اور اس کے مطابق اجر دیتا ہے۔ اگر تم کوئی برا عمل کرتے ہو، اور اس پر اگر توبہ نہ کرو گے پھر بے شک اس کی سزا بھی ہے۔

یہ دنیاوی چیزیں، اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ یہ دنیا صرف ایک کھیل تماشہ ہے۔ جو بھی عمل تم کرتے، وہ صرف اللہ ﷻ کی راہ میں ہونا چاہیے۔ بے وجہ چیزوں کو اتنا اہمیت دینے کی ضرورت نہیں۔ جو محنت کرو، جو پیسے خرچ کرو، اگر وہ بے وجہ کی چیزوں پر کی جائیں، پھر کوئی فائدہ نہیں۔ یہ خود تمہیں کوئی بھی فائدہ نہیں دیتی۔ کچھ چیزیں جن کے پیچھے وہ بھاگتے ہیں، وہ بہت بری ہوتی ہیں۔ کچھ چیزیں، بھلے اتنی بری نہ ہوں، پھر بھی وقت اور محنت کو برباد کرنا جیسا ہے اور بیکار ہو جاتی ہیں۔

سبحان اللہ، دو دن پہلے، جب ہم ایئرپورٹ پر آ رہے تھے، ہم نے ایک بھیڑ دیکھی۔ لوگ کہتے تھے، "ایک بچّہ ہے جو فٹ بال کھیلتا ہے، میرے خیال میں، لوگ اسے ملنے آئے ہیں۔" لیکن وہ لوگ کس جوش سے آتے ہیں! کوئی عبادت کے لیے اتنا جوش نہیں لاتا۔ جس جوش سے جو وہ بھاگتے ہیں – میرا مطلب ہے، لوگ حج پر جاتے ہیں، شیخ اور علماء کو سننے آتے ہیں، لیکن اتنا جوش میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ دنیاوی چیزوں کے لیے، بے وجہ چیزوں کے لیے اتنا بھاگنا: اگر ہمارے پاس اس جوش کا ایک فی صد بھی ہوتا، تو ہم سب اولیاء بن جاتے، ہم سب بلند اڑتے۔ سبحان اللہ، شیطان لوگوں کو ایسا حوصلہ دیتا ہے کہ اگر اس کو بارے میں سوچو پھر پتا چلتا ہے کہ تم کچھ حاصل نہیں کر رہے، نقصان کر رہے ہو، کم سے کم وقت اور محنت تو برباد ہی ہو رہی ہے۔ اگر اللہ ﷻ کی راہ میں یہ ہوتا، تو ایسا نہ ہوتا۔

اس لیے، ہمیں ہوشیار رہنا چاہیے۔ اس مشین کے سامنے بیٹھ کر، لوگوں سے باتیں کرنا – مجھے سمجھ نہیں آتا

مولانا شيخ محمد عادل رباني

کہ گھنٹوں تک یہ باتیں کرتے کیا ہیں۔ صبح ہونے تک یہ سوتے نہیں ہے۔ ان لوگوں کو سوچنا چاہیے۔ اللہ عزوجل دیکھتا ہے ہم کیا کر رہے ہیں۔ وہ ﷻ ہم سے اس کا حساب لے گا۔ لوگ بعد میں پچھتائیں گے، سوچیں گے، "میں نے اتنا وقت برباد کر دیا۔ اگر "اللہ" کہا ہوتا، پھر یہ سب میرے لیے نفع (فائدہ) ہوتا۔ ورنہ، کوئی نفع نہیں، صرف نقصان ہی ہیں۔"

لہٰذا، ہوشیار رہنا چاہیے۔ اسے اللہ ﷻ کے لیے کرو، اللہ ﷻ جیسا چاہتا ہے اس طرح کا ہو؛ کم سے کم اللہ ﷻ کو نہ بھولو۔ جہاں بھی جاؤ، اگر وہاں بھی جاؤ تو اللہ ﷻ کو نہ بھولو، یہ کہو کہ "اللہ ﷻ ہمیں معاف فرمائیں۔ ہم اپنی حالت سے مطمئن نہیں ہیں۔" اللہ ﷻ سے دعا کرو کہ ہماری حالت بہتر ہو جائیں، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہمیں بیکار چیزوں میں الجھائے نہ رکھے۔ ہمارے پاس وہ ہو جو ہمیں فائدہ پہنچائیں۔ اللہ ﷻ ہماری مدد فرمائے۔ آج کل لوگ مزے اور بے وجہ چیزوں کے سوا کچھ اور نہیں سوچتے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو بہتر بنائے۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

قرآن کی تلاوتیں کی گئی ہیں۔ ہم سلام و درود، یٰسین، سورتوں، آیات کی تلاوت، سب خیرات اور نیک اعمال، اللہ ﷻ کے لیے، خاص طور پر ہمارے رسول ﷺ کے لیے، اہل بیت اور صحابہ، تمام انبیاء، اولیاء، اصفیاء اور مشایخ کی روحوں کے لیے، ہمارے سارے بزرگوں کی روحوں کے لیے، مومنین اور مومنات، مسلمان مردوں اور خواتین کی روحوں کے لیے، اور بھلائی کی آمد اور برائی کے دور ہونے کے لیے، ہدیہ کرتے ہیں۔

لِلّٰہِ تَعَالٰی، الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
٦ فروری ٢٠٢٦ / ١٨ شعبان ١٤٤٧
فجر نماز – اکبابا درگاہ، استانبول